



امرود کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات



ڈاکٹر شہزادہ منور مہدی، قاضی محمد اکرم، محمد اشرف، حافظ سعید

”امروڈ کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات“

امروڈ ایک سدا بہار پودا ہے۔ غذائی اعتبار سے یہ پھل بہت اہم ہے۔ امروڈ ”وٹامن سی“ (Vitamin-O) کا بادشاہ ہے۔ امروڈ میں وٹامن اے اور سی کے علاوہ لوہا، چونا، کیمیشیم اور فاسفورس کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ جو انسانی صحت میں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس میں وٹامن سی کی مقدار دوسرے پھلوں کے مقابلہ میں 4 سے 5 گنا زیادہ ہوتی ہے۔ امروڈ قوت ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔ دل کو طاقت دیتا ہے۔ امروڈ بھوک بڑھاتا ہے۔ زکام اور بوا سیر میں بے حد مفید ہے۔ امروڈ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ خون کو صاف اور اس کی حدت کو دور کرتا ہے۔ مٹانہ کی سوزش کو دور کرتا ہے۔

پنجاب میں اس کی کاشت کے مشہور علاقے گوجرانوالہ، شیخوپورہ لاہور، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا اور بہاولپور ہیں۔ یہ پاکستان کا چوتھا اور پنجاب کا تیسرا بڑا اہم پھل ہے۔

زمین کا انتخاب:

بہتر پیداوار کے لیے نرم اور زرخیز زمین بہت موزوں ہے بھاری زمین سے لے کر ریتیلی زمین میں بھی اُگایا جاسکتا ہے۔ سیم اور تھور زدہ زمینوں میں بھی یہ کامیاب رہتا ہے۔ ایسی زمین جس میں مٹی کا تعامل (pH) 7.5 سے 8.5 ہو کاشت کے لیے موزوں ہیں۔

آپاشی:

آپاشی کا انحصار علاقہ کی آب و ہوا اور زمین کی خاصیت پر ہے۔ چھوٹے پودوں کو سارا سال تھوڑے تھوڑے وقفوں سے پانی دینا چاہیے۔ جبکہ جوان پودوں کو پھل لگنے پر زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھولوں کے موسم میں پانی اُس وقت تک روک دینا چاہیے جب تک پھل مکمل طور پر سیٹ نہ ہو جائے۔ سردیوں میں ہر ہفتہ بعد پودوں کو پانی دینا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ اس سے پھل کی کوالٹی بہتر ہو جاتی ہے۔ اور پودا کورے کے نقصان دہ اثرات سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ اندازاً امروڈ کو سالانہ 12 سے 15 مرتبہ آپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ کھادوں کا استعمال:

امروڈ کے پودے سال میں دو مرتبہ پھل دیتے ہیں اس لیے پودوں کی صحت برقرار رکھنے کے لیے کافی مقدار میں نائٹروجن کی ضرورت پڑتی ہے۔ گوبر کی کھاد (نامیاتی مادہ) سب سے اچھی تصور کی جاتی ہے۔ کیمیائی کھادوں کا گوشوارہ (بحساب کلوگرام فی پودا) مندرجہ ذیل ہے۔

پودے کی عمر	نگلی سٹری کھاد فی پودا	مصنوعی کھاد فی پودا
3 تا 2 سال	7 تا 5 کلوگرام	1/4 کلو یوریا 1/8 کلوگرام نائٹروجن 1/8 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ
4 تا 6 سال	10 تا 20 کلوگرام	1/2 کلو یوریا 1/4 کلوگرام نائٹروجن 1/4 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ
7 تا 10 سال	20 تا 30 کلوگرام	1 کلو یوریا 1/2 کلوگرام نائٹروجن 1/2 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ
10 سال سے زائد	30 تا 40 کلوگرام	1 کلو یوریا 1/2 کلوگرام نائٹروجن 1 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ

عام قاعدے کے مطابق گوبر کی کھاد دسمبر جنوری میں ڈالنی چاہیے۔ فاسفورس اور پوٹاش کھاد مکمل جبکہ نائٹروجن کھاد آدھی اگست اور بقیہ نائٹروجن کھاد وسط اکتوبر کے بعد ڈالیں کھاد۔ ڈالنے سے پہلے پودوں کے پھیلاؤ کے مطابق گوڈی کر کے اسکے چاروں طرف اچھی طرح کھاد بکھیر کر آپاشی کرنی چاہیے۔

عناصر صغیرہ کا استعمال:

عناصر صغیرہ کی کمی کی صورت میں 1/2 کلو زنک سلفیٹ 1/2 کلو کاپر سلفیٹ (نیلا تھوٹھا) اور 1/2 کلو کیمیشیم اکسائیڈ (ان بجھا چونا) الگ الگ مناسب پانی کی مقدار میں محلول بنا کر چھان لیں۔ پھر ان سب کو 100 لیٹر پانی میں حل کر کے 15 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔

”مختلف کھادوں میں موجود اجزاء کی تفصیل (فیصد)“

کھاد	فیصد		
	ناٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی-اے-پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹریپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

”مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)“

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
میدیا نیٹر سلفیٹ	30 فیصد میگنیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون